روزنامہ ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعرات 14 جولائی 2011ء 11 شعبان 1432 ہجری 14 وفا 1390 ہش جلد 61-96 نمبر 161

متقیوں کیلئے ابدی باغات

ان کے لئے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں ان کے رب کے پاس ایسے باغات ہیں جن کے دامن میں نہریں بہتی ہیں۔ وہ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں اور پاک کئے ہوئے جوڑے ہیں اور اللہ کی طرف سے رضوان ہے اور اللہ بندوں پر گہری نظر رکھنے والا ہے۔

(سورۃ ال عمران آیت 16)

45واں جلسہ سالانہ جماعت ہائے احمدیہ برطانیہ 2011ء

منعقدہ 22، 23 اور 24 جولائی 2011ء بروز جمعۃ المبارک، ہفتہ، اتوار

احمدیہ ٹیلی ویژن پر ٹیلی کاسٹ ہونے والے LIVE پروگرام

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ برطانیہ کا 45واں جلسہ سالانہ مورخہ 22، 23 اور 24 جولائی 2011ء بروز جمعۃ المبارک، ہفتہ، اتوار منعقد ہو رہا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس بابرکت موقع پر خطبہ جمعہ کے علاوہ چار خطابات ارشاد فرمائیں گے۔ اس جلسہ کے تمام پروگرام احمدیہ ٹیلی ویژن پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کئے جائیں گے۔ پاکستانی وقت کے مطابق تفصیل درج ذیل ہے۔ احباب جماعت اس روحانی جلسہ سے زیادہ سے زیادہ استفادہ فرمائیں۔

جمعۃ المبارک 22 جولائی 2011ء

5:00 بجے سہ پہر	**خطبہ جمعہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ**
8:25 بجے رات	**پرچم کشائی**
8:30 بجے رات	تلاوت قرآن کریم اردو ترجمہ و نظم
	افتتاحی خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ

ہفتہ 23 جولائی 2011ء

2:00 بجے سہ پہر	تلاوت قرآن کریم مع اردو ترجمہ، اردو نظم
2:20 بجے سہ پہر	تقریر ”غلبہ دین حق کے لئے حضرت مسیح موعود کی دلی تڑپ“ (انگریزی) مقرر: مکرم زاہد خان صاحب صدر قضاء بورڈ۔ یوکے
2:50 بجے سہ پہر	تقریر ”قرآن مجید کی تعلیمات کی فضیلت“ (اردو) مقرر: مکرم مولانا سید کمال یوسف صاحب سابق مربی سلسلہ سکنڈے نیویا
3:30 بجے سہ پہر	تقریر ”آنحضرت ﷺ کا عجز و انکسار“ (اردو) مقرر: مکرم منیر احمد صاحب حافظ آبادی وکیل اعلیٰ تحریک جدید قادیان
4:00 بجے شام	**حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خواتین سے خطاب**
7:30 بجے شام	معزز مہمانوں کے مختصر خطابات
8:00 بجے رات	تلاوت قرآن کریم مع اردو ترجمہ، اردو نظم
	حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا دوسرے روز کا خطاب

اتوار 24 جولائی 2011ء

2:00 بجے سہ پہر	تلاوت قرآن کریم مع اردو ترجمہ، اردو نظم
2:20 بجے سہ پہر	تقریر ”خلافت۔ جماعت احمدیہ کا امتیازی نشان“ (انگریزی) مقرر: مکرم حافظ جبریل سعید صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ غانا
2:50 بجے سہ پہر	تقریر ”حضرت مسیح موعود کی نظر میں حقیقی احمدی“ (اردو) مقرر: مکرم شیخ مظفر احمد ظفر صاحب صدر مجلس وقف جدید پاکستان
3:20 بجے سہ پہر	نظم
3:30 بجے سہ پہر	تقریر ”حضرت مسیح موعود کی ذات پر اعتراضات“ (اردو) مقرر: مکرم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل لندن
4:00 بجے شام	”سیرت حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب“ (انگریزی) مقرر: مکرم رفیق احمد حیات صاحب امیر یوکے
5:00 بجے شام	**عالمی بیعت**
7:30 بجے رات	معزز مہمانوں کے مختصر خطابات
8:00 بجے رات	تلاوت قرآن کریم مع اردو ترجمہ،

مکرم ملک مبرور احمد صاحب ایڈووکیٹ کو سپرد خاک کر دیا گیا

احباب جماعت کو یہ افسوسناک اطلاع دی جا چکی ہے کہ مکرم ملک مبرور احمد صاحب ایڈووکیٹ صدر جماعت احمدیہ نواب شاہ شہر کو مورخہ 11 جولائی 2011ء کو رات سوا آٹھ بجے اپنے چیمبر کے نزدیک ایک نامعلوم شخص نے آپ کی کنپٹی پر فائر کیا جس سے آپ راہ مولیٰ میں قربان ہو گئے۔

مکرم ملک مبرور احمد صاحب ایڈووکیٹ 29 فروری 1962ء کو نواب شاہ شہر میں پیدا ہوئے اور وہیں پرورش پائی۔ 1980ء میں میٹرک پاس کیا۔ بی کام 1986ء جبکہ ایم اے اکنامکس اور ایل ایل بی 1988ء میں پاس کیا۔ 1990ء سے ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن نواب شاہ میں باقاعدہ پریکٹس شروع کی اور اپنے شعبہ میں مہارت اور کامیابی حاصل کی۔ خاص طور پر سول مقدمات کے ماہر وکیل مانے جاتے تھے۔ آپ 9,8 سال سے بار کے نائب صدر کے الیکشن میں حصہ لیتے تھے۔

جماعتی خدمات میں مرحوم خدام الاحمدیہ میں ناظم عمومی رہے ہیں۔ محترم سیٹھ محمد یوسف صاحب شہید سابقہ صدر جماعت و امیر ضلع نواب شاہ کے دور میں سیکرٹری جائیداد نواب شاہ کی ذمہ داری نبھائی اور بہت سے اہم کام سرانجام دیئے۔ مرحوم گزشتہ سال یکم جولائی 2010ء تا دم آخر صدر جماعت نواب شاہ شہر کے عہدے پر فائز رہے۔ امیر صاحب ضلع کی ہر موقع پر راہنمائی لیتے۔ مربیان سلسلہ کے ساتھ بھی بہت محبت و شفقت کا سلوک کرتے تھے۔

مرحوم اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک نڈر اور بہادر احمدی تھے۔ اپنے احمدی ہونے کا ہر جگہ برملا اظہار کیا۔ محترم امیر صاحب کی طرف سے جب

باقی صفحہ 8 پر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی (12)

جلسہ کے شعبہ جات کا معائنہ، ڈیوٹیوں کا افتتاح، خطاب اور جرمن طلباء کو ہدایات

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

23 جون 2011ء

صبح سوا چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت السبوح تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروفیت رہی۔

آج پروگرام کے مطابق نئی جلسہ گاہ Karlsruhe کے لئے روانگی تھی۔ چھ بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور دعا کروائی اور شہر Karlsruhe کے لئے روانگی ہوئی۔ بیت السبوح فرینکفرٹ سے Karlsruhe کا فاصلہ 160 کلومیٹر ہے۔

جلسہ کے لئے نیا مقام

جماعت احمدیہ جرمنی 1995ء سے اپنا جلسہ سالانہ Mai Markt منہائم (Mannheim) میں منعقد کرتی تھی۔ جماعت جرمنی اپنی بڑھتی ہوئی ضروریات کے پیش نظر اپنے جلسہ سالانہ کے انعقاد کے لئے کسی بڑی جگہ کی تلاش میں تھی۔ سال 2009ء میں Karlsruhe شہر میں ایک جگہ Karlsruhe Messe Kongrence جلسہ کے انعقاد کے لئے دیکھی گئی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز 16 دسمبر 2009ء کو اپنے دورہ جرمنی کے دوران اس کے معائنہ کے لئے تشریف لے گئے تھے اور شہر کے میئر نے خود آ کر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا استقبال کیا تھا اور ہر قسم کی مدد کی یقین دہانی کروائی تھی اور اس خواہش کا اظہار کیا تھا کہ آپ اب مستقل طور پر یہیں جلسے کریں اور ہماری اس دعوت کو قبول فرمائیں۔

Karlsruhe شہر پندرہ لاکھ کی آبادی پر مشتمل ہے اور جرمنی کے صوبہ Baden Wurtemberg میں واقع ہے۔ غیر ملکیوں سے رواداری اور ان کو اپنے اندر سمونے کا جذبہ رکھتا ہے۔ ملک کی سپریم کورٹ کے چند حصے یہاں واقع ہیں۔ اس کے قریب ایک بڑا ایئر پورٹ اور بیس منٹ کی ڈرائیو پر دوسرا ایئر پورٹ ہے جہاں یورپ کے مختلف ممالک سے فلائٹس آتی ہیں۔

یہ جگہ K. Messe کہلاتی ہے اس کا کل رقبہ ایک لاکھ پچاس ہزار مربع میٹر ہے اور اس کا Covered حصہ 70 ہزار مربع میٹر ہے۔ اس میں چار بڑے ہال ہیں اور یہ چاروں ہال ایئر کنڈیشنڈ ہیں۔ ہر ہال 12500 مربع میٹر کا ہے۔ ہر ہال میں کرسیوں پر بارہ ہزار افراد بیٹھ سکتے ہیں اور ہر ہال میں 18 ہزار سے زائد افراد نماز ادا کر سکتے ہیں۔

مجموعی طور پر ان چاروں ہالوں سے ملحق 128 بیوت الخلاء ہیں۔

یہاں دس ہزار گاڑیوں کی پارکنگ کی جگہ موجود ہے۔ یہ سارے ہال اور یہ کمپلیکس 2005ء میں تعمیر ہوا۔ یہاں دوران سال نیشنل اور انٹرنیشنل نمائشیں ہوتی ہیں اور مختلف کمپنیاں حصہ لیتی ہیں۔

اس شہر میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت قائم ہے۔ اس شہر کے اردگرد پچاس کلومیٹر کے اندر اندر بارہ بڑی جماعتیں موجود ہیں۔

ایک گھنٹہ پچیس منٹ کے سفر کے بعد سات بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اس نئی جلسہ گاہ میں تشریف آوری ہوئی جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز گاڑی سے باہر تشریف لائے۔ مکرم عبدالرحمن مبشر صاحب افسر جلسہ سالانہ جرمنی نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور شرف مصافحہ حاصل کیا اور کارکنان نے پُرجوش طریق سے نعرے بلند کئے۔

بعد ازاں پروگرام کے مطابق جلسہ سالانہ کے انتظامات کا معائنہ شروع ہوا۔ سب سے پہلے نائب افسران جلسہ سالانہ جن کی تعداد 19 ہے، نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان خدام اور کارکنان کو شرف مصافحہ سے نوازا جنہوں نے جلسہ کی تیاری کے لئے بہت محنت اور جذبہ سے کئی دن مسلسل دن رات کام کیا۔ ایسے احباب کی مجموعی تعداد 115 ہے۔ ان میں سے اکثریت ان کارکنان کی ہے جو پاکستان سے بالکل نئے آئے ہیں اور یہ ان کا پہلا جلسہ سالانہ ہے۔ انہوں نے بہت محنت اور جذبہ سے کام کیا ہے۔

جلسہ کے شعبہ جات کا معائنہ

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ کے مختلف شعبہ جات میں سب سے پہلے شعبہ رجسٹریشن اور سیکیورٹی گیٹس کا معائنہ فرمایا۔ جلسہ میں شامل ہونے والے احباب جماعت کے کارڈ کی چیکنگ اور سکیننگ کے پروگرام کو امسال مزید بہتر اور آرگنائز کیا گیا ہے اور الیکٹرک سسٹم سیکیورٹی گیٹس لگائے گئے ہیں۔ اب کوئی شخص بھی بغیر Card اور Barcode کے جلسہ گاہ میں داخل نہیں ہو سکتا اور اب اس بات کا احتمال ہی نہیں ہے کہ کوئی فرد بغیر کارڈ چیکنگ کے جلسہ گاہ میں جا سکے۔ اسی طرح جو افراد اپنا ID Card اور Barcode کسی وجہ سے جلسہ پر ساتھ نہیں لا سکے ان کے جلسہ گاہ پر مکمل تصدیق کے بعد کارڈ بنانے اور Barcode پرنٹ کرنے کے لئے پرنٹنگ سسٹم رکھے گئے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس سارے سسٹم کا معائنہ فرمایا اور خود اپنے کارڈ کی بھی سکیننگ کی۔ ہر کارڈ کی سکیننگ کے ساتھ جملہ کوائف مع تصویر سکرین پر آ جاتے ہیں۔

اس معائنہ کے دوران ناظم شعبہ رجسٹریشن نے اپنے معاونین کا تعارف بھی کروایا۔ سبھی معاونین انفارمیشن ٹیکنالوجی (I.T) سے تعلق رکھتے ہیں اور انہوں نے دن رات محنت کر کے یہ سارا سسٹم سیٹ کیا ہے اور سارے ملک کے احمدی احباب کے لئے Card اور Barcode جاری کئے ہیں۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دفتر جلسہ سالانہ، دفتر جلسہ گاہ اور دفتر خدمت خلق کا معائنہ فرمایا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز شعبہ انفارمیشن، شعبہ استقبال، شعبہ ہیومینیٹی فرسٹ اور شعبہ آرکیٹیکٹس اینڈ انجینئرز ایسوسی ایشن کے دفاتر میں بھی تشریف لے گئے۔

حضور انور نے بک سٹال کا بھی معائنہ فرمایا اور جو کتب وہاں موجود تھیں اور Display کی گئی تھیں انہیں دیکھا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز شعبہ MTA میں تشریف لے گئے۔ اس شعبہ کو MTA کے وسیع کام اور بڑھتی ہوئی ضروریات کے پیش نظر درج ذیل آٹھ شعبوں میں تقسیم کیا گیا تھا۔ (i) آفس MTA (جرمن سٹوڈیوز)۔ (ii) Live ٹرانسمیشن۔ (iii) جلسہ کوریج۔ (vi) شعبہ سکرین۔ (v) شعبہ ٹیکنیکل امور۔ (vi) شعبہ MTA سٹوڈیوز۔ (vii) شعبہ سٹال سمعی بصری۔ (viii) شعبہ نمائش MTA۔ ہر شعبہ کا ایک ناظم مقرر ہے اور ایک معین تعداد معاونین کی تھی۔

ایم ٹی اے کا موبائل پروڈکشن یونٹ

شعبہ MTA جرمنی نے تین ماہ کی انتھک محنت کے بعد ایک Mobile Production Unit کو شروع سے لے کر آخر تک خود تیار کیا ہے۔ اس کے لئے ایک سیکنڈ ہینڈ ٹریلر حاصل کیا گیا جس میں دروازے، سیڑھیاں، ایئر کنڈیشنز، فرش، سکریز وغیرہ کے فریز دیواروں کو تیار کرنا غرضیکہ تمام کام سرانجام دیا گیا۔

اس موبائل پروڈکشن یونٹ کا افتتاح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے معائنہ کے دوران فرمایا۔ اس کی کل لمبائی 13.6 میٹر، چوڑائی 2.5 میٹر اور اونچائی چار میٹر ہے۔ جبکہ اندر سے اونچائی تین میٹر ہے۔ یہ جلسہ اور دیگر بڑے فنکشنز واجتماعات کی تمام ضروریات کو سامنے رکھتے ہوئے ڈیزائن کیا گیا ہے اور تمام ٹیکنیکل ضروریات مثلاً ایک سے زیادہ سیٹ اپس کی ویڈیو اور آڈیو مکسنگ، MTA کے لئے تمام قسم کا ٹرانسلیشن کنٹرول، سکرین کنٹرول، You Tube اور ویب سٹریمنگ کے لئے مواد کو ڈیجیٹلائز کرنا، کیسٹس پر ریکارڈنگ اور مختلف قسم کی ریڈیو رپورٹس کا کمپیوٹرائزڈ Playout سسٹم، غرضیکہ ہر ضرورت کو ہر لحاظ سے پورا کرتا ہے۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سٹور کا معائنہ فرمایا جہاں اجناس اور دیگر استعمال ہونے والی اشیاء بڑی تعداد میں ذخیرہ کی گئی تھیں۔ اس کے بعد حضور انور لنگر خانہ کے معائنہ کے لئے تشریف لے گئے اور انتظامات کا جائزہ لیا اور کھانے کا معیار دیکھا اور منتظمین سے گفتگو فرمائی۔

دیگ واشنگ مشین

لنگر خانہ کے باہر دیگ واشنگ مشین لگائی گئی ہے۔ یہ مشین گزشتہ پانچ سال سے لگائی جا رہی ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس مشین کو بھی دیکھا۔ ہر سال اس مشین میں کئی ٹیکنیکل بہتریاں لائی جاتی ہیں۔ یہ مشین Full Automatic کام کرتی ہے۔ اس کو ایک دفعہ On کرنے کے بعد اور کوئی بٹن دبانے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اس کا پراسس اس طرح ہے کہ جب دیگ Railing سے مشین کے اندر داخل

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

ہوتی ہے تو دیگ ایک Sensor کو Touch کرتی ہے جس سے کمپیوٹر سسٹم دیگ واشنگ پروگرام کوسٹارٹ کر دیتا ہے۔سب سے قبل پانی کا سسٹم سٹارٹ ہوتا ہے۔دیگ کے اندر اور باہر اور پیندے پر سادہ پانی اور Washing Liquid کا سپرے (Spray) ہوتا ہے۔ پانی مشین میں لگے ہوئے ہیٹنگ سسٹم کے ذریعہ گرم کیا جاتا ہے۔اس مشین میں Brush System انسٹالڈ ہے جو کہ گھومتے ہوئے دیگ کے اندرونی حصہ کی صفائی کرتا ہے۔اس کے علاوہ دیگ بھی Rotate کرتی ہے۔دیگ کے اندر کام کرنے والے سسٹم پر Scrappers لگے ہوئے ہیں۔ جو کہ ضرورت پر دیگ کے اندر لگے ہوئے چاول یا دیگر کھانے وغیرہ کو کھرچتے ہیں۔ دیگ دھلنے کے بعد Automatically باہر نکل جاتی ہے اور مشین اگلی دیگ دھونے کے لئے گرین سگنل دیتی ہے۔ ایک دیگ کی صفائی پر 12 تا 15 لٹر پانی استعمال ہوتا ہے۔اس مشین کو تین احمدی نوجوان انجینئرز نے بڑی لمبی محنت کے بعد خود تیار کیا تھا۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پرائیویٹ خیمہ جات کا معائنہ فرمایا۔ پرائیویٹ خیمہ جات کی مجموعی تعداد 1050 سے زائد تھی۔ جن میں پانچ ہزار سے زائد احباب و خواتین نے رہائش رکھی۔ ان خیمہ جات کے گرد Fence لگائی گئی ہے اور گیٹ بھی بنائے گئے ہیں اور اس احاطہ میں رجسٹریشن کارڈ کی چیکنگ اور سکیننگ کے بعد ہی داخل ہوا جا سکتا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ان خیمہ جات کے درمیانی راستہ سے گزرے۔بعض فیملیاں اپنے خیموں کے پاس کھڑی تھیں اور بعض خیمے نصب کر رہی تھیں۔سبھی اپنے ہاتھ بلند کر کے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں سلام عرض کرتے اور خوش آمدید کہتے۔ حضور انور اپنا ہاتھ بلند کر کے ان کے سلام کا جواب دیتے۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ ازراہ شفقت بعض فیملیز سے گفتگو فرماتے کہ کہاں سے آئے ہیں۔ کتنے فاصلہ سے آئے ہیں اور کب سے یہاں ہیں۔ پاکستان میں کہاں کے رہنے والے ہیں۔فیملیز اپنے خیمے دکھاتیں۔حضور انور دریافت فرماتے کہ کتنے لوگ اندر رہ سکتے ہیں۔بعض خیمے ابھی نصب ہو رہے تھے۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ ان کے نیچے سے گزرے۔ مائیں اپنے بچوں کو آگے کرتیں۔حضور انور انہیں پیار کرتے۔

پرائیویٹ خیمہ جات کے احاطہ میں ایک حصہ Carvan کے لئے مخصوص کیا گیا تھا۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی بنصرہ العزیز ایک Carvan کے پاس تشریف لے گئے۔ یہاں قیام پذیر فیملی باہر کھڑی تھی۔حضور انور نے ازراہ شفقت ان سے گفتگو فرمائی اور دریافت فرمایا کہ یہاں کتنے لوگ رہ سکتے ہیں۔اندر کیا کیا سہولتیں ہیں۔ایک فیملی کی دو بچیاں حضور انور کے پاس آگئیں۔حضور انور نے انہیں پیار کیا اور ان کے سروں پر ہاتھ رکھا۔

خیمہ جات کے اس معائنہ کے دوران سینکڑوں خاندانوں نے حضور انور کو انتہائی قریب سے دیکھا اور شرف زیارت حاصل کیا اور برکتیں حاصل کیں۔ ہر ایک اپنی اس خوش نصیبی اور اس سعادت کے حصول پر بے حد خوش تھا۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بازار کا معائنہ فرمایا۔ بازار میں مختلف سٹالز لگائے گئے تھے۔ ہر سٹال کے آگے خدام اپنے اپنے سٹال پر تیار کی جانے والی اشیاء اپنے ہاتھوں میں لئے کھڑے تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہر سٹال کے آگے سے گزرتے ہوئے ازراہ شفقت مختلف اشیاء میں سے کچھ حصہ لیتے اور بعض دفعہ کچھ حصہ لے کر خدام کو دے دیتے اور بعض دفعہ اس چیز پر اپنا ہاتھ رکھ دیتے اور یوں یہ خوش نصیب خدام اور کارکنان حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی شفقت، محبت اور پیار سے لطف اندوز ہوتے رہے۔ ہر ایک کسی نہ کسی رنگ میں اپنے پیارے آقا کی شفقت اور برکت سے فیض پا رہا تھا۔حضور انور ساتھ ساتھ اپنے ان خدام سے گفتگو بھی فرماتے رہے۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لجنہ جلسہ گاہ کا معائنہ فرمایا اور ان کے جملہ انتظامات دیکھے اور تفصیل سے مختلف شعبوں کا جائزہ لیا۔ اس معائنہ کے دوران پانچصد کے قریب کارکنات موجود تھیں۔

ڈیوٹیوں کا افتتاح

لجنہ جلسہ گاہ کے معائنہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لے آئے جہاں پروگرام کے مطابق جلسہ سالانہ کی ڈیوٹیوں کی افتتاحی تقریب کا انعقاد ہونا تھا۔

تمام ناظمین اپنے اپنے معاونین اور کارکنان کے ساتھ اپنے شعبہ کے نام کی تختی کے پیچھے کھڑے تھے۔ ناظمین جلسہ کی مجموعی تعداد 120 ہے۔حضور انور نے ازراہ شفقت تمام ناظمین کو شرف مصافحہ بخشا۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سٹیج پر تشریف لے آئے اور تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور اس کے اردو ترجمہ سے ہوا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطاب فرمایا۔خطاب کا متن پیش ہے۔

متن خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تشہد، تعوذ اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آج آپ لوگ یہاں روایتاً جمع ہوئے ہیں۔ لیکن اس سال اس روایت میں ایک تبدیلی یہ ہے کہ یہ نئی جگہ ہے جس میں پہلی مرتبہ یہ جلسہ منعقد کر رہے ہیں۔ اس لئے ڈیوٹی دینے والے کارکنان کو نئی جگہ ہونے کی وجہ سے جہاں بعض آسانیاں اور سہولتیں ملی ہیں، وہاں دقتیں بھی پیش آسکتی ہیں۔

اس لئے ہمیشہ اس ڈیوٹی کے دوران اگر کوئی دقتوں کا سامنا کرنا پڑے، شاملین جلسہ کی طرف سے بعض دقتوں کا سامنا ہو تو ان کو ہنسی خوشی برداشت کریں۔

دوسری سب سے اہم بات یہ ہے کہ دنیا کے حالات جس طرح بگڑ رہے ہیں اور ہر جگہ بعض مسائل کھڑے ہو رہے ہیں، اب کوئی ملک بھی ان حالات سے محفوظ نہیں۔ اس لئے عمومی کا شعبہ، خدمت خلق کا شعبہ، اپنے آپ کو بہت زیادہ ہوشیار کرے۔ ہر جگہ آپ کی نظر ہونی چاہئے بلکہ ہر ڈیوٹی والا خاص طور پر نظر رکھے جہاں جہاں ڈیوٹی دے رہا ہے تا کہ اللہ تعالیٰ ہر شر سے ہر احمدی کو محفوظ رکھے اور جلسہ اللہ کے فضل سے بخیر و خوبی اپنے اختتام تک پہنچے۔

بعض سہولتیں یہاں مستقل ہیں لیکن ہو سکتا ہے کہ اندازہ کی غلطی کی وجہ سے ان سہولتوں میں بعض دقتیں سامنے آئیں جیسا کہ میں نے پہلے کہا۔خاص طور پر Toilets وغیرہ۔ مجھے نہیں پتا کہ زائد Toilets کتنے لگائے گئے ہیں۔اندازہ کیا گیا ہے کہ نہیں لیکن جب میں دیکھنے آیا تھا یہ ہال آج سے تقریباً ڈیڑھ سال پہلے تو اس وقت انتظامیہ نے مجھے بتایا تھا کہ پانی کی بھی یہاں وافر سہولت ہے اور Toilets وغیرہ بھی اتنے لوگوں کے لئے کافی ہیں جتنے ادھر شامل ہونا چاہتے ہیں۔ تو بہر حال یہاں کے لوکل لوگ، مقامی لوگ یا غیر مسلم تو اپنے انداز سے سوچتے ہیں۔ ہمارے ہاں پانی کا استعمال بہت زیادہ ہوتا ہے اور ہو سکتا ہے پانی کی دقتیں پیش آسکیں۔اگر تو انتظام کیا گیا ہے تو بڑا اچھا ہے۔نہیں تو انتظامیہ کو صرف اسی پانی پر انحصار نہیں کرنا چاہئے بلکہ زائد انتظام بھی رکھنا چاہئے۔اسی طرح جیسا کہ میں نے کہا صفائی اور نظافت کا بھی انتظام ہونا چاہئے۔

شعبہ عمومی کو نہ صرف جلسہ گاہ میں یا جلسہ کے ماحول میں بلکہ ہر جگہ، جہاں کھانا پک رہا ہے، کھانا کھایا جا رہا ہے، جہاں کھانا تقسیم کیا جا رہا ہے یا کوئی بھی شعبہ ہے اس کی خاص طور پر نگرانی رکھنی چاہئے اور ہر شعبہ کی سپیشل ٹیم ہونی چاہئے۔اسی طرح ان شعبوں میں کام کرنے والوں کی جیسا کہ میں نے کہا خود بھی اور جہاں بھی ان کے سٹور ہیں، دفتر ہیں، جگہیں ہیں، ان پر نظر ہونی چاہئے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے اس جلسہ کو کامیاب فرمائے اور تمام شاملین جس مقصد کے لئے آرہے ہیں اس کو حاصل کر کے واپس لوٹنے والے بھی ہوں اور کسی قسم کی ان کو کارکنان سے شکایت اور تکلیف بھی نہ پہنچے۔اب دعا کرلیں۔

دعا کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔جلسہ کے ایام میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی رہائش جلسہ گاہ Karlsruhe Messe کے ایک رہائشی حصہ میں ہے۔

بعدازاں دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لا کر نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

24 جون 2011ء

صبح سوا چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔نماز فجر کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔آج جماعت احمدیہ جرمنی کے 36 ویں جلسہ سالانہ کا پہلا روز تھا جو ایک نئی جگہ Karlsruhe Messe Kongrence میں منعقد ہو رہا تھا۔

پرچم کشائی و دعا

دوپہر ایک بجکر پچپن منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور جلسہ گاہ کے چاروں ہالوں کے درمیان ایک کھلے لان میں تشریف لے گئے جہاں پروگرام کے مطابق پرچم کشائی کی تقریب کا انعقاد ہونا تھا۔ ربنا تقبل منا...... کی دعا احباب جماعت مسلسل پڑھ رہے تھے۔اس دعا کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لوائے احمدیت لہرایا۔ جبکہ امیر صاحب جماعت احمدیہ جرمنی نے جرمنی کا قومی پرچم لہرایا۔ بعد میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔

خطبہ جمعہ

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لے آئے اور خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس کے ساتھ اس جلسہ کا افتتاح ہوا۔

تشہد، تعوذ، تسمیہ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

الحمد للہ کہ آج پھر جرمنی کا ایک اور جلسہ سالانہ دیکھنے اور سننے کی اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرما رہا ہے۔ یہ جلسہ جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے بیان

فرمایا ہے اس لئے ہم منعقد کرتے ہیں کہ اپنے مقصد پیدائش کو پہچانتے ہوئے خدا تعالیٰ سے ایک خاص تعلق پیدا کریں اور سال کے یہ تین دن خالصتاً للہ گزارنے کے لئے جمع ہوں۔ علمی، تربیتی اور روحانی ماحول میں یہ دن گزار کر اپنے دینی علم میں ترقی کریں۔ اپنی تربیت کے از خود جائزے لیں جو یہاں باتیں سنیں ان کو سن کر پھر اپنی حالتوں پر نظر رکھیں۔ یہ دیکھیں کہ کیا ہم اپنی کمزوریوں پر اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی بتائی ہوئی تعلیم کے مطابق قابو پا چکے ہیں یا پانے کی بھرپور کوشش کر رہے ہیں؟ جلسے کے روحانی ماحول میں خدا اور رسول کی باتیں سن کر روحانیت میں ترقی کرنے والے بنیں اور بننے کی کوشش کریں۔ بعض دفعہ چھوٹی چھوٹی باتیں تربیت اور روحانیت میں ترقی کا باعث بن جاتی ہیں۔ ایک ماحول میں رہ کر دوسرے کی اچھی باتیں احساسات کو جھنجھوڑنے کا باعث بن جاتی ہیں لیکن اس میں بھی کوئی شک نہیں ہے کہ بعض بدقسمت روحانی ماحول اور جلسے سے کوئی فائدہ نہیں اٹھاتے اور صرف اپنے دنیاوی مقاصد کے حصول کے لئے آتے ہیں۔ ایسے لوگ چاہے حضرت مسیح موعود سے بیعت کا دعویٰ کریں لیکن حقیقت میں وہ آپ کی تعلیم سے دور بھاگنے والے ہیں۔ پس دعاؤں اور استغفار کے ساتھ یہ دن گزاریں۔ جن لوگوں کی میں نے مثال دی چاہے وہ چند ایک ہی ہوں لیکن اکثریت کی دعائیں بھی بعض دفعہ کمزوروں کے دن پھیر دیتی ہیں۔ جہاں ان کی اپنی حالتیں بہتر ہوتی ہیں اپنے ہمسایوں کی بھی حالت بہتر ہو رہی ہوتی ہے۔ پس دعاؤں کے ساتھ یہ دن گزاریں کہ شیطان انسان کو اس کے نیک مقاصد سے ہٹانے کے لئے ہمیشہ کوشش میں ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس سے محفوظ رکھے۔

حضور انور نے فرمایا:

تمام شاملین جلسہ بھی اور تمام کارکنان بھی جن کی مختلف شعبوں میں کسی خدمت پر ڈیوٹی لگی ہوئی ہے، دعاؤں، درود اور استغفار کے ساتھ شیطان کے شر سے بچنے کی کوشش کریں۔ اس نئی جگہ پر اس سال جماعت احمدیہ جرمنی جلسہ منعقد کر رہی ہے۔ تو جس طرح منہائم میں عمومی طور پر جماعت کا نیک اثر گزشتہ بیس پچیس سال کے عرصے میں یا جو بھی عرصہ ہے۔ وہاں جلسہ منعقد کر کے وہاں کے شہریوں اور انتظامیہ پر ایک اچھا اثر قائم ہوا ہے، اس سے بہتر اثر جماعت کا یہاں کے شہریوں اور انتظامیہ پر چھوڑنے کی کوشش کریں تاکہ یہ نیک نمونے احمدیت کے حقیقی پیغام پہنچانے کا ذریعہ بنیں۔ یہاں کے ہوٹلوں کو بڑی تعداد میں ایشین لوگوں کو ٹھہرانے کا یہ پہلا موقع ہے تو قدرتی بات ہے کہ آجکل جس طرح دین حق کا غلط تصور پیش کیا جا رہا ہے بعض گروپوں کی طرف سے، ہوٹلوں کے مالکان کو بھی کچھ تحفظات ہیں۔ لیکن میرے علم میں آیا ہے کہ پولیس نے انہیں تسلی دی ہے کہ ہماری تحقیق کے مطابق یہ ایک پُرامن جماعت ہے۔ اس لئے کسی قسم کی فکر کرنے کی ضرورت نہیں۔ پس ان دنوں میں صرف جلسہ گاہ کے ماحول میں ہی نہیں بلکہ باہر بھی جہاں بھی احمدی رہائش پذیر ہیں یا آ رہے ہیں شہر میں سے گزر کر دوسرے شہروں سے، وہاں بھی عمومی طور پر بھی ہر جگہ اپنے نیک نمونے چھوڑیں جو احمدیت کی دعوت کا باعث ہوں۔ آپ کے ایسے نمونے ہوں جو آپ کے حق بیعت نبھانے کا واضح اظہار کر رہے ہوں۔ اگر کوئی زیادتی کرتا بھی ہے تو ایک سچے احمدی کو پلٹ کر وہی رویہ اختیار نہیں کرنا چاہئے۔ بعض گزشتہ تجربات سے یہ حقیقت سامنے آئی ہے کہ چند ایک ایسے لوگ بھی جیسا کہ میں پہلے ذکر کر چکا ہوں جو بظاہر احمدی ہیں جلسے کے دنوں میں اپنی دنیاوی مقاصد کے لئے آتے ہیں یا بعض دفعہ اپنی پرانی رنجشوں کو دلوں میں بٹھائے ہوئے ایک دوسرے کے خلاف غلط حرکات کے مرتکب ہوتے ہیں۔ انتظامیہ تو بہرحال ایسے لوگوں سے کسی قسم کی رعایت نہیں کرے گی اور نہ کرنی چاہئے لیکن ایک فریق کی زیادتی سے دوسرے فریق کو بھی صبر کا مظاہرہ کرنا چاہئے اور یہ دن کیونکہ خدا تعالیٰ کی خاطر گزارنے کے لئے آئے ہیں اس لئے اپنے معاملات خدا تعالیٰ پر چھوڑنے چاہئیں۔ اللہ تعالیٰ کا یہ احسان ہے کہ ہم حضرت مسیح موعود کی جماعت میں شامل ہوئے۔ پس اس احسان کی قدر کرنا ہر سچے احمدی کا فرض ہے۔ حضرت مسیح موعود نے جو یہ فرمایا ہے کہ اس جماعت میں شمولیت اور اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرنے کے لئے قومیں تیار ہو رہی ہیں تو اس بات کو پرانے احمدیوں کو بھی ایک فکر کے ساتھ لینا چاہئے۔ اس جلسے میں بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے کئی نئے شامل ہونے والے احمدی مختلف ممالک سے شامل ہو رہے ہیں، ان کی نظروں میں ان کے حرکات میں ایک اخلاص اور وفا ٹپک رہا ہوتا ہے۔ پس جو پرانے احمدی ہیں ان کو ایک فکر اپنے ایمان کے لئے بھی کرنی چاہئے اور ان کے لئے بھی نمونے قائم کرنے چاہئیں۔ یہ نہ ہو کہ نئی قومیں آ کر اور حقیقی مومن بن کر اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی وارث بن جائیں اور پرانے احمدی خاندان دنیا میں ڈوب کر اپنی اناؤں میں ڈوب کر ان فضلوں سے محروم ہو جائیں جو حضرت مسیح موعود کے ساتھ وابستہ ہیں۔ پس اس سوچ کے ساتھ اور دعاؤں کے ساتھ یہ دن گزاریں۔

حضور انور نے فرمایا:

اس اہم بات کی طرف توجہ دلانے کے بعد اب میں بعض رفقاء حضرت مسیح موعود کی بعض روایات آپ کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں جو رجسٹر روایات سے رفقاء کی روایات سے میں نے لئے ہیں۔ جن میں مختلف قسم کے مضامین بھی ہیں۔ حضرت مسیح موعود کے ساتھ عشق و محبت کے واقعات، آپ کی نصائح، رفقاء کی آپ کی نصائح کو سمجھنے کے طریق، آپ کی مہمان نوازی، رفقاء کا سلوک، اس کے جواب میں رفقاء کا ردّعمل۔ ان باتوں سے رفقاء کی زندگیوں میں ایک انقلاب پیدا کر دیا۔ جس نے ان کی روحانی تربیت بھی کی اور حضرت مسیح موعود سے عشق و محبت کی، عشق اور محبت کو مزید نکھارا بھی اور بڑھایا بھی۔ بعض واقعات آپ کی بے تکلف مہمان نوازی کے ہیں جیسا کہ میں نے کہا۔ یہ ڈیوٹی والے جو ہیں، کارکنان جو ہیں ان کو بھی ان چیزوں کو اپنے سامنے رکھنا چاہئے۔ بعض مہمانوں کے صبر اور حوصلے کے ہیں، بعض باتوں باتوں میں ہی بعض علمی مضامین بیان ہوئے ہیں، نصائح ہیں۔ پس ان کو غور سے سنیں۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مختلف رفقاء کرام کی روایات بیان فرمائیں اور آخر پر حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کی ایک روایت بیان کرتے ہوئے فرمایا۔

جن دنوں حضرت مسیح موعود کو آپ کی وفات کے متعلق الہامات ہو رہے تھے انہیں دنوں کا واقعہ ہے کہ جلسہ سالانہ (بیت) اقصیٰ میں منعقد ہوا، حضور نے اس جلسہ میں نماز کے بعد متعلق تقریر فرماتے ہوئے سورۃ فاتحہ کی تشریح فرمائی اور عبودیت کے معنی پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ عبد جب صحیح طور پر عبودیت کے رنگ سے رنگین ہوتا ہے تو اس کی حالت ایسی ہو جاتی ہے جیسے ایک لوہے کا ٹکڑا آگ میں پڑ کر آگ کا انگارہ ہو جاتا ہے۔ اسی طرح صفات الٰہیہ سے عبد متصف ہو جاتا ہے جس طرح کہ وہ لوہے کا ٹکڑا آگ نہیں ہوتا بلکہ اپنی ماہیت میں لوہا ہوتا ہے اور عارضی طور پر آگ کی کیفیت اس میں سرایت کرتی ہے اسی طرح عبد اپنی حقیقت میں انسان ہوتا ہے لیکن اس میں صفات الٰہیہ کام کر رہی ہوتی ہیں ایسے عبد کا ارادہ اپنا نہیں ہوتا بلکہ الٰہی ارادے کے ساتھ اس کی تمام حرکات و سکنات وابستہ ہوتی ہیں۔

پس ایسی عبودیت کی تلاش کی کوشش ہم ہر احمدی کو کرنی چاہئے اور یہی حقیقی مومن ہونے کی نشانی ہے اور یہی چیزیں پیدا کرنے کے لئے حضرت مسیح موعود آئے تھے۔ حضرت مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری روایت کرتے ہیں کہ غالباً 1906ء کے سالانہ جلسہ کے موقع پر آپ نے اپنی وفات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

میری موت اب قریب ہے اور میں جب اپنی جماعت کی حالت دیکھتا ہوں تو مجھے اس ماں کی طرح غم ہوتا ہے جس کا دو تین دن کا بچہ ہے اور وہ مرنے لگے لیکن اللہ تعالیٰ کے وعدوں پر مجھے کامل یقین ہے کہ وہ میری جماعت کو ضائع نہیں ہونے دے گا۔ یہ ایک دل کا اطمینان ہے۔

پس اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدوں کو پورا فرمایا اور حضرت مسیح موعود کی جماعت روزانہ بڑھ رہی ہے اور بڑھتی چلی جا رہی ہے لیکن صرف تعداد میں بڑھنا ہی کافی نہیں، ہمیں اپنے ایمانوں کی بھی فکر کرنی چاہئے، اپنی روحانیت کی بھی فکر کرنی چاہئے اور اس میں بھی بڑھنے کی کوشش کرتے رہنا چاہئے اور اپنے ایمانوں کو اور اپنے نسلوں کے ایمانوں کو بچانے کے لئے ہر وقت اس کوشش میں رہنا چاہئے کہ نہ صرف یہ ایمان ہمارے تک ہی محدود رہیں بلکہ اپنی اگلی نسلوں میں بھی ہم یہ ایمان پیدا کرنے والے بنیں اور اس کے لئے نیک نمونے قائم کریں تاکہ حضرت مسیح موعود کی دعاؤں سے ہمیشہ فیض پانے والے بنتے چلے جائیں اور آپ کی فکروں کو دور کرنے والے بنتے چلے جائیں اور یہی چیزیں ہیں جو پھر ہمیں اللہ تعالیٰ سے تعلق میں بڑھائیں گی اور یہ جو رفقاء کے واقعات میں نے بیان کئے ہیں یہ اصل میں تو اس لئے کئے ہیں تاکہ ہمیں سامنے کچھ نمونے ہوں اور ہمیں مختلف ذریعوں سے پتا لگے یہ کس طرح (رفقاء) اپنے عشق و محبت کا اظہار حضرت مسیح موعود سے کرتے تھے، کس طرح کا تعلق حضرت مسیح موعود کو آپ کے ساتھ تھا اور کیا وہ روحانی انقلاب تھا جس کے لئے وہ پروانے ہر وقت شمع کے گرد اکٹھے رہتے تھے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے کہ ہم اپنے ایمانوں میں بڑھتے چلے جانے والے ہوں اور کبھی کسی بھی قسم کی ایسی حرکت ہم سے سرزد نہ ہو جو اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا باعث بنے۔

(حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اس خطبہ جمعہ کا مکمل متن حسب طریق علیحدہ شائع ہوگا)

خطبہ جمعہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز جمعہ و نماز عصر جمع کر کے پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ MTA پر Live نشر ہوا اور درج ذیل نو زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ ہوا۔ انگلش، جرمن، عربی، بنگلہ، فرنچ، ترکش، البانین، بوسنین اور بلغارین۔

ممبر یورپین پارلیمنٹ اور نمائندہ چرچ کی ملاقات

سات بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے جہاں ممبر یورپین پارلیمنٹ Mr. Michel Gahler اور پروٹسٹنٹ چرچ کے نمائندہ برائے اسلام Dr. Martin Affolderbach نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی۔

ممبر یورپین پارلیمنٹ Mr. Michel Gahler پاکستان میں 2008ء کے انتخابات میں یورپی یونین کے Chief Observer تھے۔ ان کا تعلق کرسچن ڈیموکریٹک پارٹی (CDU) سے ہے۔ (بیت) نور کے جوبلی پروگرام میں شامل ہو چکے ہیں۔

دوسرے مہمان Dr. Martin Affolderbach پروٹسٹنٹ چرچ کی طرف سے نمائندہ برائے اسلام ہیں۔ ان کو پروٹسٹنٹ چرچ کے صدر نے اپنے نمائندہ کی حیثیت سے جلسہ سالانہ جرمنی میں بھجوایا تھا۔ موصوف جماعت کی تعلیمات اور تاریخ سے واقف ہیں۔

یورپین ممبر پارلیمنٹ نے اپنا تعارف کرواتے ہوئے حضور انور کو بتایا کہ انہوں نے پاکستان میں گزشتہ الیکشن کو Monitor کیا تھا۔

حضور انور نے فرمایا Joint الیکشن سسٹم ہونا چاہئے۔ پاکستان کے شہری کی حیثیت سے ہر احمدی کو ووٹ کا حق ملنا چاہئے۔

موصوف نے کہا کہ وہ پاکستان میں احمدیوں کی صورتحال بہتر کرنے کے لئے پوری کوشش کریں گے۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا پاکستان میں احمدیوں کی بڑی تعداد ہے وہاں سے بہت کم تعداد نے ہجرت کی ہے۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ الیکشن Joint ہی ہونا چاہئے اگر کسی اقلیتی ممبر کو وہ کوئی سیٹ دینا چاہتے ہیں تو بیشک دیں۔ جیسا کہ وہ ماضی میں بھی کرتے رہے ہیں۔

ممبر پارلیمنٹ نے کہا کہ اگر پولیٹیکل عزم ہو تو ایسا ہوسکتا ہے اس پر حضور انور نے فرمایا ہم دعا کرتے ہیں کہ آپ اپنی کوشش میں کامیاب ہوں۔

پرسیکیوشن کے حوالہ سے بات ہو رہی تھی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا یو۔کے میں بھی ہم بعض دفعہ نام نہاد (-) والوں کی طرف سے تکالیف اور ظلم کا سامنا کرتے ہیں۔ نام نہاد (-) کے بعض گروپس ہیں جو وہاں Establish ہیں۔ ایک احمدی خاتون کو بھی مارا گیا۔ لیکن وہاں کی پولیس اور اتھارٹی ایسی چیزوں پر سخت ایکشن لیتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا یہاں جرمنی میں غیر از جماعت اپنی مساجد میں جماعت کے خلاف بولتے ہیں لیکن Publically زیادہ بات نہیں کرتے۔

موصوف ممبر پارلیمنٹ نے کہا کہ وہ جماعت احمدیہ کے افراد کا شکریہ ادا کرنا چاہتے ہیں۔ افراد جماعت یہ خواہش رکھتے ہیں کہ وہ جرمن کمیونٹی کا حصہ نہیں اور باہم مل کر کام کریں۔ نیز انہوں نے کہا یہاں احمدی نوجوان بہت اچھی جرمن زبان بولتے ہیں جبکہ دوسرے مومن اچھی زبان نہیں بولتے جس کی وجہ سے حکومت پر ان کا کوئی اچھا اثر نہیں ہے۔

موصوف نے کہا کہ جرمن حکومت نے مذہب کے معاملہ میں کبھی دخل نہیں دیا۔

حضور انور نے فرمایا دینی تعلیم یہی ہے کہ مذہب میں کوئی جبر نہیں۔ یہودی عیسائی اور مسلمان سب اپنے اپنے مذہب پر عمل پیرا ہیں۔ لیکن جہاں ملکی مفاد مدنظر ہو وہاں سب کو اکٹھے ہونا چاہئے اور باہم مل کر متحد ہو کر کام کرنا چاہئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ممبر پارلیمنٹ کو بتایا کہ تمام احمدی افراد خلافت کے تحت متحد ہیں۔ خلیفہ ہونے کی حیثیت سے میں تمام احمدی ممبران کی راہنمائی کرتا ہوں۔ قرآن کریم اور مستند احادیث پر میری بنیاد ہوتی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے چرچ کے نمائندہ Dr. Martin کے ایک سوال کے جواب میں فرمایا کہ انسانیت کے لحاظ سے، انسان ہونے کے ناطے ہم سب کو ایک دوسرے کو جاننا چاہئے۔ آپس میں افہام وتفہیم اور تعاون اور دوستانہ تعلق ہونا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا اب ہمیں زیادہ سے زیادہ امن اور رواداری کے قیام کے لئے انٹرفیتھ میٹنگز کرنی چاہئیں اور باہمی تعلقات کو بڑھانا چاہئے۔

چرچ کے نمائندہ نے بتایا کہ وہ جرمنی میں مختلف مذاہب کے نمائندوں کی کمیٹی کے صدر ہیں۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس خواہش کا اظہار فرمایا کہ کسی احمدی کو بھی اس کمیٹی کا ممبر ہونا چاہئے۔ حضور انور نے فرمایا ایسا کرنے سے یہ بات یقینی ہو جائے گی کہ جماعت احمدیہ کے حوالہ سے صحیح اور سچی بات اس کمیٹی میں پیش ہوگی اور احمدی کا اعلیٰ نمونہ اور رویہ اور کردار آپ سب دیکھ سکیں گے اور جماعت احمدیہ امن کے حوالہ سے جو کوششیں کر رہی ہے یہ بھی آپ کے علم میں آئیں گی۔

آخر پر حضور انور نے چرچ کے نمائندہ کو مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ آج آپ ہمارے جلسہ میں آئے تھے۔ آپ نے خطاب بھی کیا ہے۔ آپ نے ہمیں دیکھ لیا ہے کہ ہم کتنے پُرامن ہیں۔

سوا آٹھ بجے یہ ملاقات اپنے اختتام کو پہنچی۔ ان دونوں مہمانوں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت بھی پائی۔

جرمن یونیورسٹیز کے طلباء کو قیمتی ہدایات

آج پروگرام کے مطابق جرمنی کی مختلف یونیورسٹیز میں تعلیم حاصل کرنے والے طلباء کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ایک میٹنگ رکھی گئی تھی۔ سوا آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس میٹنگ میں شرکت کے لئے تشریف لائے۔ مجموعی طور پر 411 طلباء اس میں شامل ہوئے۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو حسنات احمد صاحب نے کی اور اس کا اردو ترجمہ پیش کیا بعد ازاں مظفر احمد صاحب نے اس کا جرمن ترجمہ پیش کیا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے طلباء کو اہم اور قیمتی ہدایات سے نوازا۔

تلاوت قرآن کریم اردو اور جرمن ترجموں کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یونیورسٹی میں پڑھنے والوں کو ہاتھ کھڑا کرنے کا ارشاد فرمایا اور پھر فرمایا:

اچھا ماشاء اللہ سارے یونیورسٹی سٹوڈنٹس ہی ہیں؟ جس فیلڈ میں بھی آپ ہیں، جس ریسرچ میں بھی آپ ہیں، یہ بات یاد رکھیں ایک احمدی کو کبھی کسی قسم کے اس کمپلیکس میں نہیں ہونا چاہئے کہ مذہب اور سائنس میں کوئی فرق ہے۔ بائبل یا دوسرے مذاہب سائنس کی وضاحت تو نہیں کر سکتے لیکن دین حق قرآن کریم ہمیشہ ہر وہ چیز بتاتا ہے بلکہ آج سے چودہ سو سال پہلے وہ سب کچھ بتا دیا جو آجکل سائنس ثابت کر رہی ہے۔

1908ء میں Professor Wragge Clement جو لاہور میں حضرت مسیح موعودؑ کو ملے تھے جو موسمیات کے ماہر تھے اور یہ وہی ہیں جنہوں نے Tsunami (سونامی) کے نام رکھے ہیں، انہی کے وقت سے چل رہے ہیں۔ امریکہ میں جو مختلف قسم کے طوفان آتے ہیں کیٹرینہ اور فلاں اور فلاں یہ انہی کے رکھے ہوئے نام ہیں۔ انہوں نے حضرت مسیح موعودؑ سے بات کی۔ مختلف سوال و جواب ہوئے۔ وہ ساری بات چیت ملفوظات کی جلد دس میں محفوظ ہے۔ اس میں سوال کرنے کے بعد کہتے ہیں کہ اس کا مطلب ہوا کہ مذہب اور سائنس کا کوئی اختلاف نہیں ہے تو حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا کہ یہی تو میں ثابت کر رہا ہوں کہ مذہب اور سائنس میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔ اس کے بعد وہ (-) ہوئے، احمدی بھی ہو گئے تھے اور یہ بنیادی طور پر نیوزی لینڈ کے تھے اور پھر وہیں ان کی تدفین ہوئی اور بحیثیت احمدی کے ان کی وفات ہوئی۔

اگر ہر ایک کا اپنے اپنے فیلڈ میں علم صحیح طرح ہو اور اسے عبور حاصل ہو اور ریسرچ کرنے کی صلاحیت ہو تو جس جس کا جو فیلڈ ہے اس میں اپنی ریسرچ کو قرآن کریم کے مطابق نکالنے کی کوشش کرے۔ اب فزکس میں ڈاکٹر عبدالسلام صاحب نے توحید کی بنیاد رکھتے ہوئے اپنی ساری ریسرچ کی تھی۔ اپنے اپنے فیلڈ میں اسی طرح دوسروں کو بھی کرنا چاہئے مثلاً Agriculturist ہیں۔

عام طور پر ہم سمجھتے ہیں کہ ایک بیج جو زمین میں بویا جاتا ہے تو آرام سے یوں نکل آتا ہے۔ حالانکہ اپنے زور سے بیج یوں نہیں نکل رہا ہوتا۔ اس میں اتنی سخت شدید Vibration ہوتی ہے کہ وہ Vibration زمین کو پھاڑ کر بیج کو باہر نکال دیتی ہے اور قرآن شریف میں اس کا ذکر ہے کہ زمین پھولتی ہے اور ہلتی ہے اور اس ہلنے سے اور اس دھڑک سے وہ باہر نکلتا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا اسی طرح مختلف مضامین ہیں اگر انسان غور کرے تو مختلف باتیں آپ کے سامنے آجائیں گی۔ اس لئے کسی کو بھی اس طرح کے کمپلیکس میں مبتلا ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ قرآن کریم کا مطالعہ ایک احمدی طالب علم کو بہت کرنا چاہئے تا کہ جہاں آپ کا دینی علم بڑھے وہاں آپ کو قرآن کریم کے دنیاوی علوم کی جو کانیں ہیں، جو خزائن ہیں، ان کا بھی پتا لگے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے اس خواہش کا اظہار کیا تھا کہ جماعت احمدیہ کے سو سال پورے ہوں تب جماعت سو ڈاکٹر عبدالسلام پیش کرے۔ اس ملک میں رہتے ہوئے، یہاں مغرب میں، جرمنی میں آپ کو سہولتیں ہیں، ریسرچ کی بھی سہولتیں ہیں، پڑھائی کی بھی سہولتیں ہیں۔ یورپ میں اور جگہوں پر بھی ایسی سہولتیں ہیں تو اس سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔ میں کہا کرتا ہوں کہ ریسرچ کی فیلڈ میں بھی احمدی آگے آئیں تا کہ دنیا کو کچھ دے سکیں۔ اکثریت جو ہے وہ کمپیوٹر، گرافکس، کمپیوٹر سائنس، سافٹ ویئر اس قسم کی چیزوں میں پڑی ہوئی ہے تا کہ پیسے جلدی بن جائیں۔ پیسے تو بن ہی جائیں گے، ریسرچ میں بھی آئیں۔ ایسی ریسرچ جو خالص سائنس کی ریسرچ ہے، میڈیسن کی ریسرچ ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اور دماغ بھی استعمال ہونا چاہئے۔ یہاں میں نے دیکھا ہے کمپیوٹرز پر اور Diagnose کرنے والی مشینوں کے اوپر انحصار بہت زیادہ ہو گیا ہے کہ ڈاکٹر بھی جو ہیں وہ اپنا دماغ کم استعمال کرتے ہیں اور مشینوں پر انحصار کرتے ہیں اور بغیر دیکھے چیر پھاڑ کر دیتے ہیں اور چیر کے پھر کہتے ہیں اوہو! یہ تو غلطی ہو گئی۔ یہاں اس کی جگہ کچھ اور ہونا چاہئے تھا۔ احمدی ڈاکٹروں کو اس بارہ میں بڑا محتاط ہونا چاہئے۔

سوال و جواب

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا جو طلباء سوال کرنا چاہتے ہیں۔ کچھ پوچھنا چاہتے ہیں پوچھ لیں۔

ایک طالب علم نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے اپنے طالب علمی کے زمانہ میں نماز میں توجہ پیدا کرنے کے بارہ میں پوچھا۔

حضور انور نے فرمایا Concentration صرف طالب علمی میں نہیں ہوتی بلکہ ہمیشہ ہونی چاہئے۔نماز میں طالب علم کی تو Concentration زیادہ ہوجاتی ہے کیونکہ اس کو پتہ ہوتا ہے کہ امتحان میں میں فیل نہ ہو جاؤں۔بعض دفعہ تو چیخیں بھی نکل رہی ہوتی ہیں تو توجہ رکھو اور اللہ کو یاد رکھو۔

ایک طالب علم نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے عرض کی کہ میں Practical Physics پڑھ رہا ہوں۔ مجھے کس فیلڈ کو اختیار کرنا چاہئے۔آیا وہ فیلڈ اختیار کرنا چاہئے جس میں Practical زیادہ ہو یا پھر جس میں Knowledge زیادہ ہو۔

حضور انور نے فرمایا بات یہ ہے کہ ہر Knowledge کی ایک وقت میں ضرورت پڑ جاتی ہے۔ایک وقت میں ایک Knowledge رہتا ہے جو صرف علماء کی حد تک رہتا ہے۔وہ ایک علمی چیز ہے اور علماء کا بھی دنیا میں ایک طبقہ ایسا ہے جو اپنے آپ کو علم کا ماہر سمجھ کر یہ چاہتے ہیں کہ ہمارے سے زیادہ عقلمند کوئی نہیں ہے۔جب ایک احمدی طالب علم اس علم کو مذہب کے ساتھ جوڑ کر بیان کرے تو اس کو پتہ لگ جاتا ہے کہ مذہب بھی کوئی چیز ہے۔......تو بعض دفعہ اس طبقہ کے لئے بھی یہ Knowledge فائدہ مند چیز ہوتی ہے اور پھر یہ کہ جو چیز پیدا کی جاتی ہے، اس کے اوپر بھی Theory بنائی جاتی ہے وہ ایک وقت میں جاکے انسانوں کے کام بھی آجاتی ہے۔ابھی جو CERN میں ریسرچ کر رہے ہیں Big Bang کی، اس کا تو عام آدمی کو کوئی فائدہ نہیں ہے۔بلکہ ان کا پہلا تجربہ تو ناکام بھی ہوگیا ہے۔دنیا کو پھٹنے ہوئے بچایا۔کم ازکم وہ علاقہ تو بچ گیا ہے۔لیکن ایک علم ہے۔اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں فرمایا ہے کہ جو میں نے زمین و آسمان بنایا ہے اس پر غور کرو۔جو عقلمند لوگ ہیں وہ اس پر غور کرتے ہیں۔حضرت مسیح موعود نے لکھا ہے کہ میرے سے زیادہ سیاروں اور ستاروں پر غور کسی نے نہیں کیا ہوگا۔تو ہر علم جو اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے اور سکھایا ہے وہ اپنے حلقہ طبقہ میں بہرحال فائدہ مند ہے۔اس وقت میں وسیع طور پر نہ بھی ہو لیکن سو سال بعد اس کی اہمیت واضح ہوجاتی ہے۔اس لئے کرنی چاہئے ریسرچ۔

ایک طالب علم نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے عرض کی کہ قرآن کریم میں بتایا گیا ہے کہ زمین و آسمان کی تمام چیزیں انسان کے لئے مسخر کردی گئی ہیں جس کی ہم یہ تشریح کرتے ہیں کہ تمام کائنات انسان کے فائدہ کے لئے ہے لیکن اگر Galaxy کو دیکھا جائے تو اس میں بظاہر انسانوں کے لئے تو کوئی فائدہ نہیں نظر آتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا انسان کی جو دنیا ہے، کائنات ہے وہ وہ ہے جو آپ کی Known کائنات ہے۔آپ کا زمین و آسمان وہی ہے جو آپ کے علم میں آیا ہوا ہے اور وہ سب آپ کے فائدہ کے لئے ہے۔سورج ہے، چاند ہے، باقی سیارے ہیں۔وہ انسان کو فائدہ پہنچا رہے ہیں۔باقی جو ہے علم کی وسعتیں ہوگئی ہیں۔خدا تعالیٰ نے کہا ہے کہ اس اپنی کائنات سے باہر تم نکل نہیں سکتے۔گو تمہیں بعض چیزیں معلوم ہوگئی ہیں، بعض نئی نئی Galaxies دریافت ہوئی ہیں۔ چند مہینے پہلے ہی ایک نئی Galaxy دریافت کی ہے اور اس میں Blackhole وغیرہ بھی ہیں تو وہ ایک دوسری کائنات ہے۔اربوں کائناتیں ہیں تو جو آپ کی کائنات ہے وہ آپ کے فائدہ کے لئے ہے۔اس سے باہر نکلنے کے لئے آپ کو دلیل تو اللہ تعالیٰ نے دے دی لیکن اس تک پہنچنے کے لئے، بہت کچھ کرنا ہوگا۔تو اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں کہا کہ جتنی کائناتیں ہیں وہ انسان کے لئے مسخر کردی ہیں۔اللہ تعالیٰ نے کہا ہے جس کائنات میں تم بس رہے ہو اس کی ہر چیز تمہارے فائدہ کے لئے بنادی ہے اور ہر ایک اس سے فائدہ بھی اٹھا رہا ہے اور وہی لوگ فائدہ اٹھا رہے ہیں جو اٹھا سکتے ہیں۔پھر بعض سیارے ایسے ہیں جو بعد میں نظر آرہے ہیں مثلاً کبھی آتے ہیں کبھی غائب ہو جاتے ہیں۔ایک کو چند سال پہلے شامل کیا تھا جس کو اپنے Planets میں سے دوبارہ نکال دیا ہے۔Pluto اس کا نام تھا۔اب میرا خیال ہے ختم ہوگیا ہے۔اب انسان کو اس کا نہیں پتہ، انسان کا علم محدود ہے کہ ایک وقت میں سے نظر آئے، کیا کیا فوائد تھے اس کے، اور اب وہ غائب ہوگیا ہے۔وہ ہے بھی کہ نہیں۔لیکن اللہ تعالیٰ کہتا ہے بلکہ دعویٰ ہے خدا تعالیٰ کا کہ جو میں نے بنایا ہے تمہارے فائدہ کے لئے بنایا ہے اور اس کو ثابت کرنے کے لئے، وہاں تک ہمارا علم پہنچ سکتا ہے یا نہیں، یہ تو ہمارے اوپر Depend کرتا ہے۔ہم ایک چیز تک پہنچتے ہیں، ہم سمجھتے ہیں کہ ہم نے اپنے Telescope سے وہاں تک دیکھ لیا یا جو بھی ذرائع استعمال کئے، کچھ سالوں بعد پتہ لگتا ہے، کچھ اور بھی Galaxies آگئی ہیں۔تو یہ تو انسان کا محدود علم ہے۔پس جو اللہ تعالیٰ نے فائدہ کے لئے بنائی ہیں وہ فائدہ کے لئے ہیں۔کیا پتہ دنیا میں اور مخلوقات بھی ہوں اور Galaxies بھی ہوں۔تو وہ ان کے فائدہ کے لئے ہوں گی۔اس پر حضرت مسیح موعود نے لکھا ہے کہ بعید نہیں کوئی اور مخلوق ہو۔

ایک طالب علم نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے عرض کی کہ جس فیلڈ میں وہ Study کر رہا ہے وہ انسانی دماغ کو Simulate کرنے کی کوشش کر رہا ہے اور آخری منزل انسانی دماغ بنانے کی کوشش ہے۔

حضور انور نے فرمایا دماغ بنالیں؟ وہ تو نہیں بنا سکتے۔کلوننگ تک تو اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں پیشگوئی کردی ہے کہ وہ تم کرلو گے۔لیکن جب وہ کرو گے تو اس کے نتائج بڑے خطرناک ہوں گے۔ایک ایجاد ہے جس کے بارہ میں اللہ تعالیٰ نے بڑی سخت Warning دی ہوئی ہے۔جب انسان اسے بنانا شروع کرتا ہے تو پھر تباہی بھی آئے گی اور پھر عذاب بھی آئے گا۔اس کے علاوہ بس کوششیں ہیں۔تم کرلو جو کر سکتے ہو۔Robort وغیرہ بھی تو کام کر رہے ہیں۔کمپیوٹر سے جو کام لو گے وہ تو فیڈ کرکے ہی کرو گے۔سوال یہ ہے کہ انسانی ذہن جو ہے، وہ ہر لحہ، تم جتنی زیادہ اس پر محنت کرتے ہو، غور کرتے ہو، وہ Develop ہو رہا ہے۔نئے نئے رستے کھل رہے ہیں۔کمپیوٹر میں آپ وہ چیز پیدا کریں گے جو آپ کے ذہن میں ہے۔اس کی مزید Development نہیں ہوسکتی۔سوال یہ ہے کہ اس میں سوچ کا بھی مادہ نہیں۔اس میں جو آپ نے فیڈ کیا ہے اس کے مطابق اس نے کام کرنا ہے۔وہ تو Already روبوٹ کے ذریعہ سے بھی کر رہے ہو۔اب تمہارے ذہن کے اندر Millions سیلز ہیں اور اس میں سے ہزاروں تبدیل بھی ہوتے ہیں، Damage بھی ہوتے ہیں۔اس کے باوجود انسان سوچ کے ساتھ ترقی کر رہا ہوتا ہے۔بلکہ پہلے تو یہ Theory تھی کہ ساٹھ سال کی عمر کے بعد Deteriorate کرنا شروع کر جاتا ہے۔انسانی ذہن میں یادداشت کم ہو جاتی ہے۔لیکن اب اس Theory کو بھی بدل رہے ہیں۔کہتے ہیں اگر اس کو محنت کی عادت ڈالتے رہو یا بعض چیزیں استعمال کرو، Trace Elements وغیرہ تو وہ ذہنی Development بھی خود ہی ہوتی رہتی ہے۔آپ جب ذہن بنالیں گے تو اس ذہن میں وہی چیزیں ڈالیں گے جو آپ کے ذہن میں ہیں۔آپ کے ذہن میں ایک امکان موجود ہے کہ آج یہ ہے تو کل اس میں مزید ترقی ہوسکتی ہے۔یہ سوچ جو ہے Develop ہو رہی ہے۔یہ ایک نیا Idea آیا ہے تو ایک نئی سوچ آئی ہے۔جو کمپیوٹر کا ذہن بنے گا وہ اتنا ہی رہے گا جتنا آپ نے بتادیا۔انسانی ذہن آپ بنا ہی نہیں سکتے۔باقی ریسرچ کرنی ہے، کرلو۔

حضور انور نے فرمایا بہت ساری چیزیں ہیں۔اب تمہارے سائنسدان کہتے ہیں کہ پہلے دماغ کام کرتا ہے، دل کوئی چیز نہیں۔حضرت مسیح موعود نے لکھا ہے کہ پہلے دل کام کرتا ہے اور اس کے بعد دماغ کو پیغام جاتا ہے۔پیغام ذہن میں آنے سے پہلے دل میں آتا ہے۔دل سے ہوکر دماغ میں جاتا ہے۔حضرت مسیح موعود نے ثابت کیا ہے کہ پہلے دل ہے پھر وہاں سے Order دماغ کو جاتے ہیں، جہاں تک روحانی تجربات کا سوال ہے اور جب بھی کوئی ایسی بات ہو تو دل تمہارا پہلے دہلتا ہے اور پھر وہ Order دیتا ہے پھر وہ سارے جسم کو جا رہے ہوتے ہیں۔اسی طرح روحانی Experience سے الہام ہوتا ہے جو دل پہ اترتا ہے۔اب جماعت میں اس پر ریسرچ ہو رہی ہے۔ایک سائنٹسٹ نے ایک آرٹیکل لکھا ہے، وہ میں نے تھوڑا سا دیکھا تھا، مجھے تفصیل نہیں پتا۔لیکن وہ یہ مانتا ہے کہ ہاں جواب تک کی Theory تھی کہ پہلے ذہن Order لیتا ہے پھر کرتا ہے لیکن بعض ایسی چیزیں ہیں جو پہلے دل کرتا ہے پھر Order دیتا ہے اور پھر وہ دماغ سے نیچے آتی ہیں۔یہ بھی تو ایک ریسرچ ہے۔اس پر بھی سوچ لو۔

ایک طالب علم نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے زندگی وقف کرنے کے بارہ میں پوچھا۔

حضور انور نے فرمایا اگر Medicine پڑھ رہے ہیں تو Medicine میں وقف کرسکتے ہیں۔بڑی ضرورت ہے ہمیں ڈاکٹروں کی۔اگر ٹیچر بن رہے ہیں تو اس میں کرسکتے ہیں۔اگر انجینئر بن رہے ہیں تو میں کرسکتے ہیں۔بشرطیکہ اس فیلڈ کی ضرورت ہو اور باقی یہ ہے کہ وقف نہیں بھی کر رہے تو اپنی اس فیلڈ میں جاکے، اپنی ریسرچ میں، اگر ساتھ ساتھ دین کی خدمت کرتے رہو تو وہ بھی تمہارا وقف ہی ہے۔

ایک طالب علم نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے عرض کی کہ کمپیوٹر سائنس میں کونسی فیلڈ اختیار کی جائے۔

حضور انور نے فرمایا کمپیوٹر Scientist تو اتنے بن چکے ہیں کہ سارے ہی فائدہ مند ہیں۔جس میں مرضی ریسرچ کرلو۔کمپیوٹر کی ہر لائن میں آگئے ہیں۔آپ لوگ خود سوچیں۔بتائیں کس میں فائدہ مند ہے۔آدمی ریسرچ کرتا ہے تو نئے نئے راستے Explore کرتا ہے۔تو تلاش کریں۔

ایک طالب علم نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے نئے قسم کی کمپیوٹر کی عقلمندی کے بارہ میں بات کی کہ کمپیوٹر انسانی ذہن کی طرح کام کرتا ہے اور نئے نئے راستے خود نکالتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا اس کو Run کرکے Train کرتے ہیں تو اس میں Feed ہی کر رہے ہوتے ہیں۔جو آپ کر رہے ہیں۔آپ نے پروگرام Feed کئے ہوتے ہیں۔اس مشین میں یہی ہے کہ آپ نے ایک پروگرام دیا اس میں اس کو چلاتے رہے۔مشین میں Perfection کیا آنی ہے۔Perfection تو پہلے دن سے ہی اس کے اندر ہے۔جتنا بنایا ہوا ہے اتنی Perfection ہی ہے۔پھر اگلا Code دیں گے تو پھر وہ آجائے گی۔کافی پروگرام ڈال رہے ہوتے ہیں۔جتنا بھی آپ وسیع پروگرام ڈال دیں، اس کو یہ Order دینا ہے کہ یہ Order ہے۔اب اس پروگرام کا جو پہلا سٹیپ (Step) ہے اس پر چلو اور اس کو Solve کرو۔وہ اس پہ چلتا ہے کیونکہ وہ Already فیڈ ہے۔تو وہ خود بخود اگلے پروگرام

میں Shift Over ہو جاتا ہے۔ وہاں وہ اس پروگرام کو Solve کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اگر کرلیا تو ٹھیک ہے نہیں تو وہ اگلے پروگرام میں Shift Over ہو جاتا ہے۔ تو پھر تو یہ آپ کی ذہانت ہے اس کمپیوٹر کی کیا ذہانت ہے۔

ایک افریقن طالب علم نے بتایا کہ اس کا تعلق غانا سے ہے اور وہ اشانٹی ریجن کا رہنے والا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دریافت فرمانے پر اس طالبعلم نے بتایا کہ وہ یہاں جرمنی میں میونخ (Munich) میں Internship کے لئے آیا ہے۔ اس نے غانا میں Biological Science میں Bachelor کیا ہے۔ یہاں ایک ریسرچ کے پراجیکٹ پر کام کر رہا ہوں کہ بعض پودوں سے فضا اور زمین کو کس طرح آلودگی سے پاک کیا جاسکتا ہے۔ اس پر کافی دیر بات ہوئی پھر اس نے بتایا کہ اب ماسٹر کا پروگرام بھی ہے۔ موصوف نے حضور انور کی خدمت میں دعا کی درخواست کی۔ بہت سے طلباء نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں اپنے امتحانات میں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست کی۔ حضور انور نے ازراہ شفقت ان سب کو دعائیں دیں۔

یہ مجلس نو بجکر دس منٹ پر اختتام پذیر ہوئی۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

نو بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ گاہ میں تشریف لا کر نماز مغرب وعشاء جمع کرکے پڑھائی۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی جائے رہائش پر تشریف لے گئے۔

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت اور بقایاجات کی وصولی کیلئے دورہ پر ہیں تمام عہدیداران و احباب جماعت سے بھرپور تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

سرمہ خورشید
خارش، پانی بہنا، ککرے، ابتدائے موتیا، جالا وغیرہ میں مفید ہے۔
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ
فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382

اطلاعات واعلانات

تقریب آمین

مکرم نعمت اللہ منگلا صاحب معلم وقف جدید چک چٹھہ ضلع حافظ آباد تحریر کرتے ہیں۔

جماعت کے 5 بچوں ثناء ارشد بنت مکرم ارشد اقبال صاحب، محمد یعقوب ابن مکرم محمد نذیر صاحب، شاذب علی ابن مکرم سلیم احمد ناصر صاحب سحر سلیم بنت مکرم سلیم احمد ناصر صاحب، مریم خالد بنت مکرم خالد احمد صاحب نے پہلی مرتبہ قرآن کریم ناظرہ کا دور مکمل کرلیا ہے۔ مورخہ 4 جون 2011ء کو بعد نماز عصر تقریب آمین منعقد ہوئی۔ مکرم رضوان احمد باجوہ صاحب انسپکٹر تربیت ارشاد وقف جدید نے بچوں سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان بچوں کو نور قرآن سے منور فرمائے اور انہیں نیک سیرت کرے۔ آمین

ولادت

مکرم محمد ناصر صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن بریڈفورڈ ساؤتھ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے میرے ہم زلف مکرم نعیم احمد صاحب کو عرصہ 18 سال کے بعد لڑکا عطا فرمایا ہے حضور انور نے ازراہ شفقت نومولود کا نام حریم احمد عطا فرمایا ہے جو وقف نو کی تحریک میں شامل ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ نومولود درازی عمر والا نیک، صالح، خادم دین، خلافت سے اخلاص و وفا کا دائمی تعلق رکھنے والا اور ہمیشہ خدا کی رضا کی راہوں پر چلنے والا ہو۔ آمین

درخواست دعا

مکرم اسد اللہ صاحب کارکن خدام الاحمدیہ پاکستان تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی ہمشیرہ درخشاں کرن عمر 12 سال بنت مکرم بشیر احمد صاحب دارالنصر شرقی حلقہ محمود مورخہ 6 جولائی 2011ء کو گھر میں درخت سے گر گئی تھی۔ جس کی وجہ سے بازو میں فریکچر ہو گیا ہے۔ فضل عمر ہسپتال میں علاج جاری ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے میری ہمشیرہ کو جلد شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

حضرت محمد حیات صاحب چک جانی جہلم رفیق حضرت مسیح موعود یکے از 313

بیعت: 92-1891ء

وفات 14 جولائی 1946ء

حضرت محمد حیات صاحب کے والد کا نام میاں کرم الدین صاحب تھا۔ آپ چک جانی تحصیل پنڈ دادنخان ضلع جہلم (چکوال) میں ہے۔ آپ کی ولادت 1861ء کی ہے۔ تعلیم حاصل کرنے کے بعد ریلوے پولیس میں ملازم ہوئے۔

آپ ملازمت کے سلسلہ میں بھیرہ ریلوے سٹیشن پر تھے جب حضرت اقدس کے دعویٰ مہدویت کا علم ہوا تو 1891ء، 1892ء میں بیعت خط لکھا اور اپنے آپ کو حضور کے سپرد کرتے ہوئے لکھا کہ میرے پاس تلوار ہے اور ڈھال ہے جہاں حضور حکم کریں حاضر ہو جاؤں۔ اس خط کے جواب میں حضور نے فرمایا کہ اپنی جگہ سے تمام دنیا میں حق کی آواز پہنچائیں۔ درود شریف، لاحول کثرت سے پڑھیں۔ پانچوں نمازیں پڑھیں اور تہجد پڑھیں۔ یہی جہاد ہے۔

1903ء میں حضرت اقدس جب مولوی کرم دین بھیں والے مقدمہ میں جہلم آئے تو آپ حضور کی خدمت میں دن رات حاضر رہے۔ ان دنوں آپ پولیس لائن میں تھے اور تین دن رخصت لے کر حضور کی خدمت میں رہے۔ سیرت المہدی حصہ سوم میں ہے کہ

"جب حضرت مسیح موعود کی گاڑی جہلم کے سٹیشن پر پہنچی تو اسٹیشن پر لوگوں کا اس قدر ہجوم تھا کہ بس جہاں تک نظر جاتی تھی آدمی ہی آدمی نظر آتے تھے اور مرد، عورت، بچے، جوان، بوڑھے پھر ہندو مسلمان، سکھ، عیسائی، یورپین ہر مذہب کے لوگ موجود تھے اس قدر گھمسان تھا کہ پولیس اور سٹیشن کا عملہ باوجود قبل از وقت خاص انتظام کرنے کے قطعاً کوئی انتظام نہ رکھ سکتے تھے اور اس بات کا سخت اندیشہ پیدا ہو گیا کہ کوئی شخص ریل کے نیچے آ کر کٹ نہ جائے یا لوگوں کے ہجوم میں دب کر کوئی بچہ یا عورت یا کمزور آدمی ہلاک نہ ہو جائے لوگوں کا ہجوم صرف اسٹیشن تک ہی محدود نہ تھا بلکہ سٹیشن سے باہر بھی دور دراز تک ایک سا ہجوم چلا جاتا تھا اور جس جگہ کسی کو موقع ملتا وہاں کھڑا ہو جاتا حتیٰ کہ مکانوں کی چھتوں اور درختوں کی شاخوں پر لوگ اس طرح چڑھے بیٹھے تھے کہ چھتوں اور درختوں کے گرنے کا اندیشہ ہو گیا تھا۔ میں نے دیکھا کہ ایک انگریز اور لیڈی فوٹو کا کیمرا ہاتھ میں لئے ہجوم میں گھرے ہوئے تھے کہ کوئی موقع ملے تو حضرت صاحب کا فوٹو لے لیں مگر کوئی موقع نہ ملتا تھا اور میں نے سنا تھا کہ وہ پچھلے کئی سٹیشنوں سے فوٹو کی تلاش کرتے چلے آرہے تھے مگر کوئی موقع نہیں ملا۔ جب حضرت مسیح موعود ریل سے اتر کر اس کوٹھی کی طرف روانہ ہوئے جو سردار ہری سنگھ رئیس اعظم جہلم نے آپ کے قیام کے لئے پیش کی تھی تو راستہ میں تمام لوگ ہی لوگ تھے اور آپ کی گاڑی بصد مشکل کوٹھی تک پہنچی۔

جب دوسرے دن آپ عدالت میں تشریف لے گئے تو مجسٹریٹ ڈپٹی سنسار چند آپ کی تعظیم کے لئے سروقد کھڑا ہو گیا اور اس وقت وہاں لوگوں کا اس قدر ہجوم تھا کہ جگہ نہیں ملتی تھی کہ بعض لوگ عدالت کے کمرے میں الماریوں کے اوپر مجسٹریٹ کے چبوترے پر چڑھے ہوئے تھے۔ جہلم میں اتنے لوگوں نے حضرت صاحب کی بیعت کی کہ ہمارے وہم و خیال میں بھی نہ تھا۔"

(سیرۃ المہدی حصہ سوم صفحہ 69-70)

7 مارچ 1907ء کو حضور کو الہام ہوا پچیس دن یا یہ کہ پچیس دن تک۔ جس سے یہ تفہیم ہوئی کہ آئندہ پچیس دنوں تک جو 31 مارچ تک بنتے ہیں کوئی نیا واقعہ ہونے والا ہے چنانچہ 31 مارچ 1907ء کو آسمان سے ایک شہاب ثاقب قریباً 3 بجے دوپہر ٹوٹا جو ملک میں ہر جگہ دیکھا گیا، حضور نے اپنی الہامی پیشگوئی کا ذکر اپنی کتاب "حقیقۃ الوحی" میں کیا ہے ساتھ ہی پچاس سے زائد گواہیاں بھی درج فرمائی ہیں جس میں حیات محمد کنسٹیبل پولیس جہلم کی گواہی درج ہے آپ حضور کی خدمت میں لکھتے ہیں:

"اس بات سے بڑی خوشی ہوئی کہ جس نشان کی نسبت یہ خبر دی گئی تھی کہ 31 مارچ یا مارچ کے اکتیسویں دن پورا ہو گا وہ نشان آسمانی انگار کے ظہور سے ظاہر ہو گیا۔"

(حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 530)

ملازمت سے فارغ ہونے کے بعد 1920ء میں آپ ہجرت کرکے قادیان چلے آئے یہاں پہنچ کر سلسلہ کے مختلف کام آنریری طور پر کئے۔ آپ بڑھاپے میں بھی جوانوں کی طرح کام کرتے تھے۔ آپ کے اندر ایک مومنانہ جذبہ اور عشق تھا خدمت سلسلہ کو اپنے ذاتی کاموں اور آراموں پر ترجیح دیتے آپ کو حضرت اقدس کی اولاد سے والہانہ محبت تھی۔ پیغامیوں کے فتنہ کا مقابلہ آپ نے ہر جگہ کیا اور ان کے دام تزویر سے اپنے متعلقین کو بچایا۔

آپ نے 14 جولائی 1946ء بروز اتوار وفات پائی اور تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی۔

آپ کی اہلیہ محترمہ نے حضور کے سفر جہلم کے دوران بیعت کا شرف پایا۔ آپ کا بیٹا مکرم صوبیدار میجر محمد عبدالرحمٰن صاحب تھا۔

(اصحاب صدق وصفا ص219)

☆☆☆

نئے ذوق اور جدت کے ساتھ
گوندل بینکویٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ
خوبصورت انٹیریئر ڈیکوریشن اور لذیذ کھانوں کی لامحدود ورائٹی زبردست ائیرکنڈیشننگ
(بکنگ جاری ہے)
047-6212758,0300-7709458
0300-7704354,0301-7979258

تقریب آمین

محترم ملک منور احمد جاوید صاحب نائب ناظر ضیافت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان سے میری پوتی عائشہ مریم انس واقفہ نو بنت مکرم حافظ انس احمد ملک صاحب کینیڈا نے 4 سال 10 ماہ کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ مکمل کرلیا ہے۔عزیزہ نے ایک ماہ 27 روز میں اپنی والدہ محترمہ ثوبیہ انس صاحبہ سے قرآن مجید پڑھا ہے۔مورخہ 11 جولائی 2011ء کوعزیزہ کے گھر ٹورانٹو میں تقریب آمین ہوئی۔ جہاں محترمہ صاحبزادی امۃ الجمیل بیگم صاحبہ بنت سیدنا حضرت مصلح موعود نے بچی سے قرآن مجید سنا اور پھر دعا کروائی۔عائشہ مریم انس محترم ملک انصار الحق صاحب شہید (28 مئی دارالذکر لاہور) کی نواسی اور رفقاء حضرت مسیح موعود حضرت حافظ صوفی غلام محمد صاحب مربی سلسلہ ماریشس یکے از 313 اور حضرت ڈاکٹر ظفر حسن صاحب کی نسل سے ہے۔احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔اللہ تعالیٰ عزیزہ کو قرآن کریم کے نور سے وافر حصہ پانے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی بھی توفیق عطا فرمائے۔آمین

(بقیہ از صفحہ 1)

بھی کوئی کام سونپا گیا وہ بڑی بہادری اور تندہی سے بجالاتے تھے اور خدمت سلسلہ کے لئے جہاں بھی جانا پڑا آپ وہاں پہنچتے تھے۔غیر از جماعت احباب میں بھی اچھا اثر ورسوخ تھا وسیع حلقہ احباب رکھتے تھے اور اچھی نگاہ سے دیکھے جاتے تھے۔آپ جماعت میں مالی قربانی میں بھی پیش پیش تھے۔غریبوں کی مالی مدد بھی کیا کرتے تھے۔خلافت احمدیہ سے عشق ومحبت کا اٹوٹ تعلق قائم تھا۔

مرحوم کے والد محترم ملک مبارک احمد صاحب نے 13 مئی 1991ء کو نواب شاہ میں وفات پائی جو کہ حضرت مولوی مہر دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود یکے از 313 کے نواسے تھے۔مرحوم کی ضعیف والدہ محترمہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بعمر 80 سال حیات ہیں ۔مرحوم کی تین بہنیں اور 7 بھائی ہیں۔ بھائیوں میں مکرم ملک سعادت احمد صاحب صدر حلقہ ایوان طاہر نواب شاہ، ملک منصور احمد صاحب آف امریکہ ،مکرم ملک راشد احمد صاحب جنرل سیکرٹری نواب شاہ ،مکرم ملک وسیم احمد صاحب سیکرٹری امور عامہ نواب شاہ ،مکرم ملک مقصود احمد صاحب قائد مجلس نواب شاہ ،مکرم ملک محمود احمد صاحب قائد علاقہ سانگھڑ اور مکرم ملک خوشنود احمد صاحب آف کینیڈا ہیں۔ بھائیوں میں مرحوم کا چوتھا نمبر ہے۔

مرحوم کی شادی دسمبر 1992ء میں اپنی ماموں زاد محترمہ امۃ الصبور صاحبہ سے ہوئی۔جن سے آپ کے پانچ بچے ہیں۔بچوں میں مکرم سرمد احمد عمر صاحب بعمر ساڑھے سولہ سال میٹرک کے طالب علم،مکرم مزمل احمد صاحب بعمر 15 سال میٹرک میں زیر تعلیم۔عزیزہ سجیلہ مبرور عمر 13 سال 9th کلاس۔ عزیزم عمیر احمد عمر 12 سال 7th کلاس اور عتیقہ مبرور عمر 10 سال 6th کلاس کی طالبہ ہیں۔

مرحوم کی نماز جنازہ مورخہ 12 جولائی 2011ء کو ساڑھے نو بجے صبح آپ کی رہائش گاہ واقع ملک مبارک کالونی جام روڈ نواب شاہ کے وسیع لان میں مکرم ناصر احمد صاحب مربی ضلع نواب شاہ نے پڑھائی۔جس میں کراچی ، حیدرآباد، میر پور خاص بدین، نوشہرو فیروز، خیر پور، سانگھڑ اور نواب شاہ ضلع کے کثیر تعداد میں احمدی احباب نے شرکت کی نیز غیر از جماعت احباب کی ایک بڑی تعداد تدفین میں شامل ہوئی۔

مورخہ 13 جولائی 2011ء کو صبح ساڑھے چار بجے جنازہ دارالضیافت ربوہ میں پہنچا۔جہاں مکرم ناظر صاحب امور عامہ اور دیگر عہدیداران موجود تھے۔ دارالضیافت میں مرحوم کا آخری دیدار کروایا گیا۔ 13 جولائی 2011ء کو صبح 8 بجے احاطہ صدر انجمن احمدیہ میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے مرحوم کی نماز جنازہ پڑھائی۔جس کے بعد پورے اعزاز کے ساتھ میت کو قبرستان عام لے جایا گیا۔تدفین مکمل ہونے پر مکرم صاحبزادہ صاحب موصوف نے ہی دعا کروائی۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ مرحوم کی شہادت سے جماعت احمدیہ نواب شاہ میں جو خلا پیدا ہوا ہے اللہ تعالیٰ اس کو اپنے فضل سے پورا فرمائے۔مرحوم کو اپنی مغفرت کی چادر میں لپیٹتے ہوئے اپنے قرب خاص میں جگہ دے اور آپ کے پسماندگان بیوی بچوں ،ضعیف والدہ ،بہن بھائیوں اور دیگر لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔آمین

خبریں

جنوبی اور شمالی وزیرستان میں 4 امریکی ڈرون حملے

جنوبی شمالی وزیرستان کے علاقوں برمل، درے نشتر اور گرویک میں امریکی جاسوس طیاروں نے یکے بعد دیگرے میزائلوں کی بارش کرتے ہوئے 2 مکانات اور 2 گاڑیوں کو نشانہ بنایا۔جس کے نتیجہ میں 53/افراد جاں بحق اور درجنوں لوگ زخمی ہو گئے۔ ہلاکتوں میں مزید اضافے کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے اور ان علاقوں میں شدید خوف وہراس پھیل گیا ہے۔

اسلام آباد میں مسافر کوچ میں دھماکا

راولپنڈی سے کلر سیداں جانے والی کوسٹر کو اسلام آباد ہائی وے پر کورنگ ٹاؤن کے قریب اچانک دھماکے کے بعد آگ نے لپیٹ میں لے لیا۔جس کی وجہ سے 15/افراد زندہ جل گئے۔نعشیں ناقابل شناخت ہیں بتایا گیا ہے کہ دھماکا سلنڈر پھٹنے کی وجہ سے پیش آیا ہے۔

پاکستان آم کی امریکہ میں مارکیٹنگ

محکمہ ترقی باغات اور ایکسپورٹ کمپنی آف پاکستان پی ایچ ڈی ای سی نے اعلیٰ کوالٹی کے پاکستانی آم امریکہ بھیجنے کے تمام انتظامات مکمل کر لئے۔ 1200 کلوگرام آموں کی پہلی کھیپ 27 جولائی کو امریکا بھیجی جائے گی۔ تفصیلات کے مطابق پاکستانی باغات ڈویلپمنٹ اور ایکسپورٹ کمپنی نے وزارت کامرس کے تعاون سے پاکستانی آم امریکہ بھیجنے کے تمام تر انتظامات مکمل کر لئے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 14 جولائی

طلوع فجر	3:42
طلوع آفتاب	5:10
زوال آفتاب	12:14
غروب آفتاب	7:18

رفیق دماغ
دماغ کی کمزوری کیلئے بچوں کیلئے خاص طور پر مفید ہے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

فرسٹ فلور پر 2 دو دکانیں برائے دفتر یا سٹور مناسب کرایہ پر دستیاب ہے۔
برائے رابطہ: رینبو فیشن
عبداللہ خان مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ فون:047-6214377

عبداللہ موبائلز اینڈ الیکٹرونکس سنٹر
موبائل، فریج، جنریٹر، واشنگ مشین، اینڈ ڈرائیر
TV چائنہ، DVD فوٹوسٹیٹ کی سہولت موجود ہے
طالب دعا: چوہدری محمد نواز وڑائچ:0345-6336570

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ۔ موبائیل:0301-7961600
0321-7961600
پروپرائیٹر: رانا حبیب الرحمٰن فون دفتر:6214209
Skype id:alreheman209
alrehman209@yahoo.com
alrchman209@hotmail.com

مردانہ، زنانہ اور بچگانہ پیچیدہ اور پرانی امراض کی علاج گاہ
F.B CENTRE FOR CHRONIC DISEASES
Tariq Market Rabwah
نوٹ: یہاں صرف نسخہ تجویز کیا جاتا ہے
PH:0300-7705078

FR-10

AHMAD MONEY CHANGER
We Deal in All Foreign Currencies
You are always Welcome to:
PREMIER EXCHANGE CO.'B' PVT. LTD. State Bank Licence No.11
Chief Executive: Basharat Ahmad Sheikh
Head Office: B-1 Raheem Complex, Main Market, Gulberg II Lahore
Tell: 35757230,35713728,35752796,35713421,35750480
Fax: 35760222 E-mail: amcgul@yahoo.com